© rasailojaraid.com

اور تعدادِ سن ذیل کے دو شعروں میں نظم کیا ہے ؎

كَانَ الْبُخَارِيُّ حَافِظًا وَمُحَدِّثًا — جَمَعَ الصَّحِيْحَ مُكَمَّلَ التَّحْرِيْرِ
مِيْلَادُهُ صِدْقٌ وَمُدَّةُ عُمْرِهِ — فِيْهَا حَمِيْدٌ وَانْقَضَى فِيْ نُوْرٍ لَهُ

(جاری ہے)

شعر و ادب

مولانا عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

بے حجابی سے شرافت کا گلا کٹتا ہے!

بنتِ ملت کو نہ بے پردہ پھرائے کوئی
خود جو پھرتی ہو نقاب اپنا اٹھائے کوئی
لاتبرّجن[1] سے واضح ہے مقامِ پردہ
سامنے معنیٔ عورت ہوں اگر عورت کے
بے حجابی سے شرافت کا گلا کٹتا ہے،
چار دیواری و چادر میں ہے عورت کا وقار
خود نمائی پہ رہیں لاکھ بضد مستورات
عزتِ زن کی ضمانت ہے یہ پردہ لاریب
صاف آجائے گا پھر سامنے عورت کا مقام

دینِ اسلام پہ چرکا نہ لگائے کوئی
اس کو فتنوں سے بھلا کیسے بچائے کوئی
رسمِ فرسودہ نہ پردے کو بتائے کوئی
غیر محرم کے نہ پھر سامنے آئے کوئی!
بے حجابی کو گلے سے نہ لگائے کوئی
کسی صورت نہ وقار اپنا گنوائے کوئی
لفظِ مستور کا مفہوم بتائے کوئی
کبھی پردے کا تمسخر نہ اڑائے کوئی
حکمِ قرآں جو سنے اور سنائے کوئی

ہے ہر اک کے لیے اک حدِّ شریعت عاجزؔ
اس سے آگے نہ قدم اپنا بڑھائے کوئی!

[1] "وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُوْلٰى وَأَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَآتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَأَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ" (الاحزاب ۳۳)

اور (تم) اپنے گھروں میں وقار سے رہیں اور جاہلیت قدیم کی طرح خود نمائی نہ کرتی پھریں (بے پردہ گھروں سے باہر نہ نکلیں) اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کریں!

© rasailojaraid.com